مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت

شمارہ نمبر ۲۴

۲۹ رمضان ۱۴۴۲ھ۔ یکم مئی ۲۰۲۲ء

مناسبتی مضمون

عید سعید فطر کی مناسبت سے خصوصی مضمون (صفحہ ۱۲)

یکم مئی روزِ شہادت شہید مطہری

میں ایسے عزیز فرزند سے محروم ہو گیا ہوں جو میری پوری زندگی کا حاصل تھا

(حضرت امام خمینیؒ)

- دنیا نئے ورلڈ آرڈر کی دہلیز پر کھڑی ہے؛ رہبر انقلاب...............(ص۲)
- افغان حکومت، اس ملک کے شیعوں کے تحفظ کی ذمہ دار ہے؛ قبانچی...(ص۳)
- مسجد الاقصی میں جھڑپ؛ ۴۲ فلسطینی زخمی ہو گئے...............(ص۴)
- عراق میں مہدویت کے جھوٹے دعویداروں کی گرفتاریاں..........(ص۵)
- وادی کشمیر میں یوم القدس کی مناسبت سے احتجاجی مظاہرہ..........ص۸)
- کرگل زینبیہ ویلفئر سوسائٹی؛ جشن تکلیف کی مناسبت سے محفل......(ص۱۰)

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

امریکہ کمزور پڑچکا، دنیا نئے ورلڈ آرڈر کی دہلیز پر کھڑی ہے؛ رہبر انقلاب

انقلاب نے قوم کو تشخص، نمونِ عمل ہونے، شخصیت اور خودمختاری کا احساس عطا کیا اور اسے واضح افق دکھایا۔

رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے منگل کی شام پورے ملک کے بعض طلبا اور اسٹوڈنٹس یونینوں کے نمائندوں سے ملاقات میں کہا: فلسطینی عوام کی عظیم قربانیوں اور صیہونیوں کی رذالت اور جرائم کی انتہا کے پیش نظر، اس سال کا یوم قدس، پچھلے برسوں سے الگ ہے اور اس وقت صیہونی حکومت، فلسطینیوں کے خلاف ہر طرح کے ناجائز کام اور جرائم کا ارتکاب کر رہی ہے اور امریکا اور یورپ بھی اس کی حمایت کر رہے ہیں۔ انھوں نے فلسطینی قوم کو مظلوم اور ساتھ ہی مقتدر بتایا اور فلسطینی نوجوانوں کے جہاد و استقامت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، جو مسئلہ فلسطین کو فراموش نہیں ہونے دیں گے، کہا: یوم قدس، فلسطین کے مظلوم عوام کے ساتھ ہمدلی اور یکجہتی کے اعلان اور انھیں حوصلہ دینے کا ایک مناسب موقع ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا: افسوس کی بات ہے کہ آج اسلامی حکومتیں، بہت برے طریقے سے کام کر رہی ہیں اور وہ فلسطین کے موضوع پر بات تک کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں، ان میں سے بعض کا یہ خیال ہے کہ فلسطین کی مدد کرنے کا راستہ، صیہونیوں سے تعلقات قائم کرنا ہے جبکہ یہ بہت بڑی غلطی اور غلط فہمی ہے۔

انھوں نے عرب اسرائیل تعلقات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: کیا صیہونی حکومت کے ساتھ مصر کے تعلقات، فلسطینی قوم کے خلاف صیہونیوں کے جرائم میں کمی اور مسجد الاقصی کی بے حرمتی میں کمی کا سبب بنے کہ اب کچھ اسلامی حکومتیں، انور سادات کی اسی غلطی کو دوہرانا چاہتی ہیں؟!

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ آج دنیا ایک نئے عالمی نظام کی دہلیز پر کھڑی ہے۔ ایک نیا عالمی نظام دنیا کے سامنے آنے والا ہے، اس دو قطبی نظام کے مقابلے میں جو بیس پچیس سال پہلے موجود تھا، امریکا اور سوویت یونین، مغرب اور مشرق، اس یک قطبی نظام کے مقابلے میں بھی جس کا اعلان بیس پچیس سال پہلے بش سینیئر نے کیا تھا۔ دیوار برلن گرائے جانے اور دنیا سے مارکسی نظام اور سوشلسٹ حکومتوں کے خاتمے کے بعد بش نے کہا تھا کہ آج دنیا، نئے عالمی نظام کی دنیا اور امریکا کے یک قطبی نظام کی دنیا ہے۔ یعنی امریکا، دنیا کے سیاہ و سفید کا مالک ہے، البتہ انھیں غلط فہمی تھی۔

آیت اللہ حافظ بشیر نجفی سے عراق میں نمائندہ ولی فقیہ کی ملاقات

آیت اللہ العظمی الحاج حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں رہبر انقلاب اسلامی ایران حضرت آیت اللہ العظمی سید علی الحسینی الخامنہ ای کے عراق میں نمائندے حضرت آیت اللہ سید مجتبی الحسینی کا ان کے وفد کے ہمراہ خیر مقدم فرمایا۔ ان دونوں شخصیات کی ملاقات کے دوران مختلف دینی اور اجتماعی امور پر تبادلہ

خیال ہوا اور ساتھ ہی ساتھ اس ملاقات میں مومنین کو ماہ مقدس رمضان کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کی دعوت دی گئی اور خدمت دین و مذہب میں علما کے کردار اور اسکی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی نے امت کی اصلاح و بھلائی کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا فرمائی۔

آیت اللہ سیستانی کے دفتر کا افغانستان میں ہولناک دھماکے پر تعزیتی بیان

آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی کے مرکزی دفتر نے افغانستان کے شہر مزار شریف میں شیعہ مسجد کو نشانہ بنائے جانے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے ایک تعزیتی بیان جاری کیا ہے۔ جس میں مومنین کو سلام پیش رنے کے بعد آیا ہے: ایک بار پھر، داعشی دہشت گرد ٹولے نے ایک ہولناک جرم کا ارتکاب کر کے مزار

شریف کی شیعہ مسجد میں بے گناہ نمازیوں کو نشانہ بنایا اور ان میں سے متعدد نمازیوں کو شہید کر دیا۔ اس المناک سانحے میں شہید ہونے والوں کے لواحقین کی خدمت میں تعزیت اور تسلیت عرض کرتے ہوئے اللہ تعالی کی بارگاہ میں لواحقین کے لئے صبر جمیل اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا گو ہیں۔

ایرانی وزارت خارجہ اور بین الاقوامی ادارے قرآن مجید کی توہین کی روک تھام کی کوشش کرے

ایرانی دینی مدارس کے سربراہ آیۃ اللہ علی رضا اعرافی نے سویڈن کی طرف سے قرآن مجید کی توہین پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حوزہ علمیہ اس توہین آمیز حرکت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے بین الاقوامی اداروں سے اس سلسلے میں اپنا فرض ادا کرنے اور تمام آزادی پسند انسانوں، مومنین اور مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس طرح کی نفرت انگیز حرکتوں کی مذمت کے لئے تمام قانونی کارروائیاں بروئے کار لائیں اور اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے عہدیداروں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ قانونی طریقے سے ان توہین آمیز حرکتوں کی تکرار کو روکنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائیں۔

انھوں نے اپنے اس پیغام میں کہا: اس گھناؤنے اور بزدلانہ فعل کی مذمت اور بیزاری، ادیان آسمانی، کتب آسمانی اور مسلمانوں اور دنیا بھر کے خدا پرست انسانوں کے پاکیزہ عقائد کی حرمت کے تحفظ کے عالمی عزم کو واضح کرتی ہے۔ حوزہ علمیہ اس توہین آمیز حرکت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے بین الاقوامی اداروں سے اس سلسلے میں اپنا فرض ادا کرنے اور تمام آزادی پسند انسانوں، مومنین اور مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس طرح کی نفرت انگیز

حرکتوں کی مذمت کے لئے تمام قانونی کارروائیاں بروئے کار لائیں اور اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے عہدیداروں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ وہ قانونی طریقے سے ان توہین آمیز حرکتوں کی تکرار کو روکنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھائیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

وعدہ خلافی کر کے امریکی پھنس گئے، سعودیوں کو یمن جنگ روکنے کی نصیحت

اسلامی جمہوری نظام کے اعلیٰ عہدیداران کے ساتھ منگل ۱۲ اپریل ۲۰۲۲ کو رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای کی ملاقات میں بیان

اسلامی جمہوری نظام کے اعلیٰ عہدیداران نے منگل 12 اپریل 2022 کو رہبر انقلاب اسلامی آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای سے ملاقات کی۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں رہبر انقلاب اسلامی نے کلیدی نکات پر روشنی ڈالی۔

رہبر انقلاب اسلامی کے خطاب کے چند اہم نکات حسب ذیل ہیں:

ایٹمی ڈیل کے مسئلے میں امریکیوں نے وعدہ شکنی کی اور اب اسی وعدہ شکنی میں الجھ کر رہ گئے ہیں، اتفاق سے وہ بند گلی میں پہنچ گئے ہیں۔ جبکہ اسلامی جمہوریہ ایسی صورت حال سے دوچار نہیں ہوئی۔ ایٹمی مذاکرات کا عمل بڑی خوش اسلوبی سے انجام پا رہا ہے۔ مذاکراتی ٹیم صدر مملکت اور دیگر عہدیداران کو باخبر کرتی رہتی ہے، فیصلے ہوتے ہیں اور اقدام عمل میں آتا ہے۔ مذاکراتی ٹیم نے تا حال فریق مقابل کے بے جا مطالبات کی مزاحمت کی ہے اور ان شا اللہ یہی انداز جاری رہے گا۔ حکومتی عہدیداران اپنے منصوبوں کے سلسلے میں ہرگز ایٹمی مذاکرات کے نتیجے کا انتظار نہ کریں، اپنا کام جاری رکھیں۔ ایسا نہ ہو کہ اگر مذاکرات کا نتیجہ مثبت، نیم مثبت یا منفی رہا تو آپ کے پروگرام میں کوئی رکاوٹ پیدا ہو جائے۔ آپ اپنا کام کرتے رہیے۔ سعودی صاحبان سے ایک بات واقعی خیر خواہانہ نصیحت کے طور پر کہنا ہے۔ جس جنگ کے بارے میں آپ کو یقین ہے کہ اس میں فتح نہیں ملنے والی اسے جاری رکھنے کی کیا وجہ ہے؟ کوئی راستہ تلاش کیجئے اور اس جنگ سے خود کو نجات دلایئے۔ امریکہ اور اس کے پیروکاروں کی پالیسیوں کے برخلاف، جو اس کوشش میں تھے کہ مسئلہ فلسطین فراموش کر دیا جائے لیکن مسئلہ فلسطین ابھی زندہ ہے۔

جہادِ تبیین سب پر فرض ہے: سید ہاشم الحیدری

اسلامی تحریکِ مزاحمت عراق کے سیکرٹری جنرل حجۃ الاسلام والمسلمین سید ہاشم الحیدری نے قم المقدسہ میں طلبا و علما کی ایک نشست سے خطاب کے دوران، خطے اور مزاحمتی محاذ کے مسائل پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ رہبرِ معظم انقلابِ اسلامی کیوں جہادِ تبیین کے نتیجے پر پہنچے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج کے طالب علم کو اچھی طرح درس و تدریس میں مصروف رہتے ہوئے سماجی مسائل پر پوری طرح سے توجہ دینا چاہیئے۔ حجۃ الاسلام والمسلمین الحیدری نے کہا کہ رہبر انقلاب نے فرمایا کہ جہادِ تبیین تمام مومنین پر فرض ہے؛ یہ دیکھنا چاہیئے کہ کون سے

مقدمات رہبرِ انقلاب کے حکم کو جامۂ عمل پہنا سکتے ہیں۔ انہوں نے سید حسن نصر اللہ کے ساتھ اسرائیل اور امریکہ کی دشمنی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ دشمنی حسن نصر اللہ کی ولایت مداری کے مسئلے کی وجہ سے ہے۔

سانحہ مزار شریف؛ خانہ خدا اور رمضان کی توہین ہے: حزب اللہ

حزب اللہ لبنان نے ایک بیان کے ذریعے افغان شہر مزار شریف میں متعدد نمازیوں اور معصوم شہریوں کو نشانہ بنائے جانے والے بزدلانہ اور دہشت گردانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بزدلانہ عمل خانہ خدا اور رمضان المبارک کی توہین ہے۔ حزب اللہ

لبنان نے اس واقعے کو خانہ خدا اور رمضان کی توہین کی بزدلانہ کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ واقعات انسانی، اخلاقی اور دینی اقدار سے دور قاتلوں کی سفاکیت کی دلیل ہیں۔ حزب اللہ لبنان نے مزید کہا کہ وہابی داعش دہشت گرد ٹولے کا ان وحشیانہ قتل کے ارتکاب پر اصرار سے سبق حاصل کرتے ہوئے اسلامی حکومتوں اور فعال مذہبی رہنماؤں کو اس منحرف فرقے کی گمراہ کن فکر اور ان کے محاصرے کی مذمت کے لئے فوری اقدام اور ان دہشت گرد گروہوں کا تعاقب کرنا چاہیئے تا کہ ان کے جرائم اور فساد کو روکا جا سکے۔

افغان حکومت، اس ملک کے شیعوں کے تحفظ کی ذمہ دار ہے

امام جمعہ نجف اشرف نے مزار شریف میں مسجد میں دھماکے کے نتیجے میں درجنوں افراد کے شہید اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا

امام جمعہ نجف اشرف حجۃ الاسلام والمسلمین سید صدرالدین قبانچی نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ اہل بیتؑ کے مزارات کو تباہ کرنے کی دعوت اندرونی تنازعات کو ہوا دینے کی کوشش تھی، کہا کہ یہ دعوت اہل بیتؑ کے شیعوں کے خلاف اعلان جنگ تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہماری اصل جنگ، عراق کو لوٹنے، عراق کی شناخت، آزادی اور استحکام کو خطرہ لاحق کرنے اور عراق کو تقسیم کر کے فرقہ وارانہ اور نسلی جنگ میں مصروف کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ سید صدر الدین قبانچی نے افغانستان کے شہر مزار شریف میں شیعوں کی مسجد میں دھماکے کے نتیجے میں درجنوں افراد کے شہید اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے افغان حکومت کو اس ملک کے شیعوں کے تحفظ کا ذمہ دار قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے شیعوں کو نشانہ بنا کر قتل کیا جا رہا ہے اور حکومت بھی کوئی اقدام نہیں کر رہی ہے۔ امیر المومنین علیؑ سے محبت کرنے کے جرم میں مارے جانے والے بے گناہ شیعوں کے قتل کے خلاف عالمی خاموشی قابل مذمت ہے۔ خطیبِ نجف اشرف نے اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہ ہم اپنے دشمنوں کو جانتے ہیں اور ہمارے دشمن سنی نہیں بلکہ تکفیری ہیں، مزید کہا کہ یہ دھماکے کبھی بھی شیعوں کو سر خم تسلیم کرنے کا باعث نہیں بنیں گے، نہ انہیں فرقہ وارانہ جنگ کی طرف لے جائیں گے اور نہ ہی آزاد اور عزت مندانہ زندگی میں ان کی قوت ارادی کو کمزور کریں گے

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

دنیا بھر میں نماز عید کے اجتماعات امت کی سربلندی کیلئے دعائیں مانگی گئیں

ایران، پاکستان، عراق اور ہندوستان سمیت دنیا کے متعدد ملکوں میں ایک ساتھ عید منائی گئی، نماز عید کے اجتماعات میں دعائیں مانگی گئیں

عیدالفطر کے موقع پر نماز عید کے انتہائی پرشکوہ اور روح پرور اجتماعات منعقد ہوئے جن میں لاکھوں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور ایک ماہ کی روزہ داری اوراطاعت کے اختتام پر نماز شکرانہ ادا کی۔ دیگر ملکوں کی طرح ایران میں بھی آج صبح نماز عیدالفطر کے عظیم الشان اجتماعات منعقد ہوئے اور پوری فضا توحید وتکبیر کے خوشبو سے معطر رہی۔مشہد مقدس میں بارگاہ علی ابن موسیٰ رضا، قم المقدسہ میں حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا، شیراز میں حضرت احمد موسیٰ شاہ چراغ اور شہر رے میں حضرت شاہ عبدالعظیم حسنی کے روضوں نیز دوسرے شہروں میں اہلبیت علیہم السلام کی دیگر برگزیدہ ہستیوں کے روضوں میں نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے۔تہران کی مرکزی نماز عیدالفطر تہران یونیورسٹی میں حجت الاسلام کاظم صدیقی کی امامت میں ادا کی گئی جس میں اعلیٰ سول اور فوجی عہدیداروں کے علاوہ دسیوں ہزار نمازی شریک ہوئے۔ پاکستان میں بھی عیدالفطر انتہائی مذہبی جوش وجذبے کے ساتھ منائی گئی۔اس موقع پر دارالحکومت اسلام آباد، کراچی، کوئٹہ اور لاہور سمیت پاکستان کے مختلف شہروں میں نماز عیدالفطر کے چھوٹے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے۔ ہندوستان میں بھی بڑی تعداد میں مسلمانوں نے نماز عیدالفطر کے روح پرور اجتماعات میں شریک ہوکر، عید اطاعت و بندگی کا پرشکوہ طریقے سے آغاز کیا ہندوستان میں نماز عید کا سب سے بڑا اجتماع دہلی کی شاہی جامع مسجد میں منعقد ہوا جس میں کئی ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔عراق میں بھی عیدالفطر کے اجتماعات میں شہریوں نے بڑے جوش وجذبے سے شرکت کی۔کربلائے معلیٰ میں بارگاہ حسینی میں منعقد ہونے والے نماز عید کے پروقار اجتماع میں کئی لاکھ نمازیوں نے شرکت کی اور بعد ازاں روضہ حسینی کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔

یوم القدس، مغربی صہیونیوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کا دن ہے

عالمی یوم القدس کی مناسبت سے حوزہ نیوز ایجنسی کے بین الاقوامی نمائندے کی حماس کے سینئر رہنما ڈاکٹر اسماعیل رضوان کے ساتھ خصوصی گفتگو

عالمی یوم القدس کی مناسبت سے حوزہ نیوز ایجنسی کے بین الاقوامی نمائندے نے تحریکِ اسلامی حماس کے سینئر رہنما ڈاکٹر اسماعیل رضوان کے ساتھ خصوصی گفتگو کی ہے۔جس میں مختلف سوالوں کا جواب دیا گیا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا: سب سے پہلے ہم یوم القدس کے موقع پر امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی روح پر سلام بھیجتے ہیں، عالمی یوم القدس کے اعلان کا مطلب، فلسطینی کاز کی مرکزیت اور قدس کی عالمِ اسلام میں اہمیت کی عکاسی ہے اور اسلامی نسلوں کو اس مسئلے سے آگاہ ہونا چاہیئے۔ نظامِ اسلامی جمہوریہ ایران کی فلسطینی مزاحمت کی حمایت پر قدردانی کرتے ہیں۔ قدس شریف کو آزاد کرانے کے مقصد سے مزاحمت کی حمایت، اسلامی جمہوریہ ایران کا مستقل اور دوٹوک مقف رہا ہے۔ عالمی یوم القدس کے موقع پر ہمیں تمام اسلامی اختلافات کو بالائے طاق رکھنا چاہئے اور خطے میں امریکی صہیونی ناپاک منصوبے کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی اتحاد اور وحدت ضروری ہے۔فلسطین کی آزادی کے لئے امتِ اسلامیہ کے علمائے کرام اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ ہمارا آپشن مسلح مزاحمت ہے، کیونکہ دشمن کو مقاومت ومزاحمت کے علاوہ کوئی دوسری زبان سمجھ نہیں آتی۔حالیہ کشیدگی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا: ہم عالمی یوم القدس کو قابضین کے مسجد الاقصیٰ پر حملہ اور القدس کو یہودی آبادکاری میں تبدیل کرنے کے خلاف مناتے ہیں۔ ہم تنازعات کے قوانین کو تبدیل کرنے کی اجازت نہیں دیں گے اور ہم قدس کو صہیونیوں کے قبضے اور زمان و مکان کے لحاظ سے تقسیم ہونے سے روکیں گے۔

مسجد الاقصیٰ میں جھڑپ؛ ۴۲ فلسطینی زخمی ہوگئے

یروشلم میں قابض صہیونی ریاست کی فوجیوں اور نمازیوں کے درمیان مسجد الاقصیٰ میں زبردست جھڑپیں، صہیونی عقب نشینی پر مجبور

ایک عرب چینل کی اطلاع کے مطابق اس جھڑپ میں زخمی ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد ۴۲ تک پہنچ گئی ہے۔اس چینل نے زخمی ہونے والوں کی تازہ ترین اعداد وشمار کا اعلان کیا ہے۔صہیونی ریاست کی قابض فوج نے آج صبح -جمعہ کو مسجد الاقصیٰ کے صحن اور احاطے پر حملہ کر کے متعدد فلسطینی نوجوانوں کو زخمی کر دیا۔ بعض ذرائع کے مطابق آج صبح ہونے والی جھڑپوں میں صہیونی ملیشیا نے گولیاں برسانے کے علاوہ فلسطینی نمازیوں پر آنسو گیس بھی فائر کی۔صہیونی عسکریت پسندوں نے مبینہ طور پر سڑکوں کو بند کر دیا تا کہ زخمیوں کو ایمبولینس کے ذریعے طبی سہولیات تک لے جانے سے روکا جا سکے۔الجزیرہ ٹی وی چینل نے مسجد الاقصیٰ کے صحن میں فلسطینیوں اور اسرائیلی قابض فوج کے درمیان جھڑپوں کی بھی خبر دی ہے اور کہا ہے کہ ناجائز صہیونی فورسز نے مسجد اقصیٰ کے صحن میں فلسطینی نوجوانوں پر آنسو گیس اور ربڑ کی گولیاں برسائیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ بدھ کو صہیونی فوج نے حفاظتی اقدامات میں اضافہ کیا، اپنی افواج اور ساز و سامان کو مضبوط کیا اور مسجد الاقصیٰ اور مقبوضہ بیت المقدس کے پرانے شہر کے قریب تقریباً ۳۰۰۰ نئے فوجی تعینات کر دیے۔ ان پابندیوں کے باوجود اسلامک اوقاف کے دفتر نے جمعرات کی شام اعلان کیا کہ ۲۷ رمضان المبارک کی رات الاقصیٰ اسکوائر پر آنے والے نمازیوں کی تعداد ۲۵۰۰۰۰ تک پہنچ گئی ہے جس میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

جنت البقیع کی تعمیر ہمارے پر امن احتجاج سے ہی ہوگی، مولانا محبوب مہدی

آٹھ شوال کو جنت البقیع کو منہدم ہوئے سو سال مکمل ہوجائیں گے اس لئے تمام مسلمان اس دن پر امن طریقے سے احتجاج کریں

زوم کے ذریعہ سے البقیع آرگنائزیشن شگاکو امریکہ کی جانب سے ایک عظیم الشان انٹرنیشنل کانفرنس مولانا محبوب مہدی عابدی سربراہ البقیع آرگنائزیشن کی صدارت میں برگزار کی گئی جس میں ملک و بیرون ملک کے بزرگ و مشاہیر علما و دانشوروں نے اپنے قیمتی مشورے پیش کیے۔ عالی جناب مولانا سید تحقیق حسین رضوی امام جمعہ بھاونگر گجرات نے کانفرنس کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا جنت البقیع کی تحریک تعمیر نو کو کامیاب کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس تحریک میں تمام مسلمانوں کو شامل کیا جائے۔ امریکہ شگاکو سے اس مقدس تحریک کے روح رواں عالیجناب مولانا سید محبوب مہدی عابدی نے فرمایا کہ آٹھ شوال ھ کو جنت البقیع کو منہدم ہوئے سو سال مکمل ہوجائیں گے اس لئے ہماری تمام مسلمانوں سے گزارش ہے کہ اس دن پر امن طریقے سے، قانونی دائرے میں رہتے ہوئے کم سے کم ہزار شہروں میں تاریخی احتجاج کریں۔ ہمیں یقین ہے کہ ہمارا یہ احتجاج ضرور رنگ لائے گا۔ حوزہ علمیہ قم ایران کے محترم استاد مولانا سید منتظر مہدی رضوی نے فرمایا جنت البقیع انگلش کیلنڈر کے حساب سے اپریل کو منہدم کی گئی تھی۔ جنت البقیع میں فرزندان پیغمبر اسلامؐ کی قبریں ہیں۔ یہ بات تمام مسلم ممالک کے حکمرانوں تک پہنچائی جائے۔ مولانا موصوف نے جنت البقیع کی تعمیر کے لیے دعا کی اور فرمایا کہ اس تحریک میں پوری طرح میں آپ لوگوں کے ساتھ ہوں۔ معروف خطیب مولانا شفیق حسین شفق نے فرمایا کہ مولانا محبوب مہدی نے جو تحریک تعمیر جنت البقیع چلائی ہے یہ قابل تعریف ہے ہم سب کو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہئے۔ ممبئی سے معروف عالم دین جناب مولانا ظہیر عباس رضوی نے فرمایا بقیع کی تعمیر کے لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کو عملی اقدام کرنا چاہئے صرف تقریر تک محدود نہیں رہنا ہے

تحریکِ عملِ کا سویڈن میں قرآن مجید کی بے حرمتی پر مذمت

لبنان کی عسکری اور سیاسی تنظیم تحریکِ عملِ اسلامی لبنان نے اپنے ایک بیان جاری کر کے سویڈن میں انتہا پسند گروہ کی جانب سے قرآن مجید کو نذر آتش کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ تحریکِ عملِ اسلامی لبنان نے کہا کہ یہ گھناؤنے اقدام عقیدے اور عبادت کی آزادی سے متصادم ہے اور ادیان کے مابین گفت وشنید اور مکالمے کو غیر موثر بناتا ہے بلکہ یہ اور اس طرح کے دوسرے شدت پسندانہ کام بین ادیان مکالمہ اور گفتگو کے حوالے سے برعکس نتیجہ دیتا ہے۔ تحریکِ عملِ اسلامی لبنان نے مزید کہا کہ دینِ اسلام مغرب کے برعکس آسمانی مذاہب اور مختلف تہذیبوں کے درمیان گفت وشنید، بقائے باہمی اور اظہار رائے کی آزادی سے متصادم نہیں ہے۔ بلکہ ان امور کی شدت سے تائید اور تاکید کرتا ہے۔

اسرائیلیوں کی نیندیں حرام ہونے لگی

تین دن میں مقاومت اسلامی اور ایران کی جانب سے اسرائیلی کو چندئی خوشخبریاں سنائی گئی جس کی وجہ سے غاصب صیہونی عہدیداروں کا رات کا سونا حرام ہوگیا انٹل اسکای کی ٹویٹ کے مطابق، ایران کی جانب سے یورپی ملک کے توسط سے غاصب اسرائیلیوں کو ایک پیغام بھیجا۔ جس میں ایک تصویر کے ذریعے ان کے تمام حساس تنصیبات جس میں بیالوجیک، کیمیائی اور ایٹمی اسلحے کے سٹوروں کی نشاندہی کی گئی اور کہا گیا کہ کسی بھی قسم کے حملے کی صورت میں ان حساس نقاط کو نشانہ بنایا جائے گا۔ اسی طرح حماس کی جانب سے غزہ کے اندر سے کچھ جدید میزائلوں کو اسرائیلی فائٹر جٹ کی طرف فائر کیے گئے جنہوں نے اسرائیلیوں سے غزہ کے اندر آزادانہ حملے کرنے کی صلاحیت کو بھی چھین لیا اور ساتھ میں یہ پیغام بھی دیا گیا کہ اب مقاومت فلسطین اسرائیلی جدید جنگی جہازوں کو شکار کرنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔

عراق میں مہدویت کے جھوٹے دعویداروں کی گرفتاریاں جاری

عراقی وزارت داخلہ نے اس ملک کے چھ صوبوں سے مہدویت کے جھوٹے دعویدار محمود الصرخی کے حامیوں کی گرفتاری کی اطلاع دی

عراقی وزارت داخلہ کی تحقیقاتی کمیٹی نے اس ملک کے چھ صوبوں سے مہدویت کے جھوٹے دعویدار محمود الصرخی کے درجنوں حامیوں کی گرفتاری کی اطلاع دی ہے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ کارروائی منحرف گروہ الصرخی کے حامیوں کی توہین کے بعد کی گئی ہے کہ جنہوں نے اہل بیت علیہم السلام کے حرم اور انبیا، اولیا علیہم السلام اور صالحین کی قبروں کو مسمار کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ تحقیقی کمیٹی نے کہا کہ جب عراقی عوام رمضان المبارک کے دوران امن وامان اور ایمان کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے، ایک انتہا پسند ذہنیت کے حامل گروہ نے فتنہ وفساد کو ہوا دینے، دینی شخصیات اور مقدس مقامات کی توہین کرنے کی کوشش کی ہے۔ عراقی وزارت داخلہ کی تحقیقاتی کمیٹی کے بیان میں آیا ہے کہ وزارت داخلہ کی تحقیقاتی کمیٹی نے اس شدت پسند گروہ کے عناصر کی تعقیب کے بعد بصرہ، میسان، کربلا، دیوانیہ، بغداد اور بابل کے صوبوں سے 28 شدت پسندوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس بیان مزید کہا ہے کہ وزارت داخلہ کی تحقیقاتی کمیٹی کی فورسز نے درست معلومات کی بنیاد پر تفتیش اور شناخت کی کارروائیوں کو جاری رکھا ہوا ہے۔ اور اس حوالے سے مزید گرفتاریاں ممکن ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

عید کا دن اظہار تشکر اور محاسبے کا دن ہے؛ علامہ ساجد نقوی

عید کا دن ہمیں اتحاد جیسے قرآنی فریضے کی طرف بھی رہنمائی کرتا ہے جس دن تمام امت مسلمہ بلا تفریق عید کی خوشیاں مناتی ہے

عید کا دن مسلمانوں کے لئے اطاعت خدا کی توفیق نصیب ہونے پر اظہار تشکر اور اپنے محاسبے اور احتساب کا دن ہے۔اس روز اگر ہم اپنے گذشتہ سال کی انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا جائزہ لیں اور اپنی کوتاہیوں کا اعتراف کریں تو ہم خود احتسابی کا عمل جاری کر کے اپنی ذاتی اور معاشرتی اصلاح کا فریضہ انجام دے سکتے ہیں اور پھر دنیا کو حسین جنت بنا سکتے ہیں۔عید کے دن فقط رمضان المبارک کے اختتام اور روزہ کے روحانی فوائد حاصل کر کے مسرت کا اظہار کرنا ہی کافی نہیں بلکہ یہ دن ہمیں اپنے اردگرد موجود معاشرتی مسائل کی طرف بھی متوجہ کرتا ہے کہ جس طرح ہم رمضان المبارک میں عبادت اور تزکیہ نفس کے ذریعے اپنی ذاتی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں اور پھر اس کوشش کی کامیابی کا اظہار عید کی صورت میں کرتے ہیں اسی طرح اجتماعی اصلاح کی کوششوں اور معاشرے کو تمام مسائل سے نجات دلانے کا آغاز کرنے کا عہد بھی عید کے دن کیا جانا چاہیے۔

ہم صحیح معنوں میں تب ہی عید منانے کے حقدار اور سزاوار ہوں گے جب ہمارے معاشروں میں معاشرتی جرائم گناہوں برائیوں اور مشکلات کے خاتمے کی امید واثق ہوجائے گا مظلومین محرومین اور پسے ہوئے طبقات کو ان کے حقوق ملنے شروع ہو جائیں گے اور معاشرے میں عادلانہ نظام اسلامی روایات اور امن وامان کے قائم کے آثار آنے لگے۔

احترام آدمیت اور انسانی ہمدردی کا تقاضا ہے کہ خوشی ومسرت کے جائز ذرائع سے استفادہ کیا جائے اور ایسا انداز اختیار نہ کیا جائے جس سے غریب پسماندہ غم زدہ اور پریشان حال بھائیوں کو تکلیف محرومی اور دکھ کا احساس ہو۔

ہمیں برائیوں اور منکرات سے بچنا بھی بہت ضروری ہے۔ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ملک میں عادلانہ نظام کے قیام انسانی حقوق کی بحالی اور احترام آدمیت کے لئے جدوجہد تیز کریں۔

بطور مسلم ہماری ذمہ داری ہے کہ اس عید پر عہد کریں کہ ہم پاکستان کو ایسا مثالی عادلانہ نظام فراہم کریں گے جس طرح امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب نے اپنے سنہری اور تاریخی دور حکومت میں دیا تھا۔مالک اشتر کے نام ہدایات کی روشنی میں ایسا نظام مہیا کیا جائے گا کہ جس سے ہر شخص کو اس کا حق ملے اور احترام آدمیت کا تصور قائم ہو۔

عید کا دن ہمیں اتحاد جیسے قرآنی اور نبوی فریضے کی طرف بھی رہنمائی کرتا ہے جس دن تمام امت مسلمہ بلا تفریق مسلک و فرقہ عید کی خوشیاں مناتی ہے اور مسلمان ایک دوسرے کے گلے مل کر مبارک باد دیتے ہیں۔خوشی کا یہ موقع وحدت کا ایک عظیم مظاہرہ بھی ہے۔دراصل عید کے موقع پر مبارک باد کے مستحق ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اتحاد جیسے عظیم فریضے کے لئے کام کیا اور قربانیاں دیں۔ہمیں اس اتحاد کو آئندہ عید تک بھی اسی جوش و جذبے اور خلوص و ولولے کے ساتھ جاری رکھنا ہوگا تاکہ ہم اسلامی طبقات میں اتحاد پیدا کر کے معاشرے کو مسائل وجرائم سے پاک کرسکیں۔

ہمیں عید الفطر کے دن اس عہد کی تجدید کرنا چاہیے کہ ہم وطن عزیز کے تمام مکاتب فکر کی تاریخی جدوجہد کے ثمرات ونتائج کو محفوظ رکھیں گے ملک کو عادلانہ مملکت بنانے کے لئے اپنی سیاسی جدوجہد جاری رکھیں گے اخوت اتحاد محبت اور وحدت کا سفر جاری رکھیں گے عالم اسلام کے مسائل ومشکلات پر نظر رکھتے ہوئے اپنے حصہ کی جدوجہد کرتے رہیں گے دنیا بھر میں چلنے والی آزادی وحریت کی تحاریک کی ہر ممکن اخلاقی مدد اور ان کے ساتھ تعاون وہمکاری کی کوشش کرتے رہیں گے۔جبکہ پاکستان سے منفی سیاست کے خاتمے دہشت گردی وفرقہ پرتی کے خاتمے مذہبی گروہی اور لسانی تعصّبات کے خاتمے جہالت بے روزگاری بدعنوانی رشوت ستانی منشیات فروشی ڈکیتی بے راہروی فحاشی اخلاقی جرائم اور تمام معاشرتی برائیوں کے خلاف جہاد کرتے رہیں گے اور ملک کو جنت کا گہوارہ بنا کر دم لیں گے۔

افغانستان شیعہ قتل عام! علمائے اسلام شیعوں کے قتل عام پر بیان نہیں شرعی فتویٰ دیں

پاکستان کے مایہ ناز عالم دین علامہ غلام عباس رئیسی کا قم میں مجمع طلاب سکردو کے تحت منعقدہ نزولِ قرآن کی تقریب سے خطاب میں مطالبہ

پاکستان میں نمائندہ ولی فقیہ آیت اللہ بہا الدینی کے جانشین اور حوزہ علمیہ امام خمینی کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ استاد غلام عباس رئیسی نے قم میں نزولِ قرآن کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج اگر مفتی حضرات اور علمائے اسلام شیعوں کے قتل عام پر سیاسی بیان کے ساتھ ساتھ اس قتل عام کے حوالے سے شرعی فتویٰ بھی جاری کرتے تو شاید اتنا قتل عام نہیں ہوتا جتنا اب ہو رہا ہے، کیونکہ کسی بھی مذہب میں بے گناہ انسانوں کو قتل کرنا جائز نہیں ہے۔

انہوں نے افغانستان میں حالیہ رونما ہونے والے انسانیت سوز واقعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا اور لواحقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں افغانستان میں شیعوں کے قتل عام پر طالبان کی خاموشی پر شک ہے، کیونکہ ابھی تک امارت اسلامیہ کی طرف سے کوئی باضابطہ بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ رئیسی نے عالمی سطح پر استکبار جہاں کی سازشوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جب افغانستان میں امریکہ کو روس سے لڑنا تھا تو اسلام وکفر کا نعرہ بلند کر کے مجاہدین کی تربیت کی، ایران سے لڑنے کے لئے شیعوں کے خلاف پروپگنڈے کئے اور خودکش بمباروں کی تربیت کی۔

انہوں نے کہا کہ اولی الامر کی اطاعت کے مسئلے میں تبدیلی آئی ہے اور اب وہ حکمرانوں کو حاکم جور اور ان کے لئے خدمت کرنے والوں کو بھی جائز الدم سمجھتے ہیں اور اسی لئے بہت سارے بے گاہ پولیس اور فوجی مارے جاتے ہیں۔

پاکستان کے مایہ ناز عالم دین نے شیعہ مسلمانوں کے قتل عام پر مفتی صاحبان کی خاموشی کی جانب اشارہ کیا اور کہا کہ اگر پاکستان میں شیعوں کو کافر قرار دینے اور ان کے قتل عام کے حرام ہونے پر مفتی صاحبان شرعی فتوی دیتے تو شیعہ نسل کشی رک جاتی لیکن ابھی تک صرف سیاسی بیان پر اکتفا کرتے رہے ہیں اور باقاعدہ طور پر شرعی فتوی جاری کرنے کی زحمت نہیں اٹھائی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سری لنکن آفیسر کے قتل پر سارے مولوی بول اٹھے، لیکن اتنے شیعوں کو مارنے کے باوجود اسے اہمیت نہیں دیتے ہیں اور جب بولتے ہیں تو بھی دو زبان بولتے ہیں۔ایک میڈیا پر دوسری زبان مسجدوں اور نجی محفلوں میں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

اسلامک سٹوڈنٹس شگر کے زیر اہتمام جشنِ نزولِ قرآن کا انعقاد

بلتستان شگر کے اسلامک سٹوڈنٹس کے زیر اہتمام جشنِ نزولِ قرآن کی مناسبت سے بین المدارس حسن قرائت، کوئز اور نعتیہ مقابلے کا انعقاد کیا گیا جس میں شگر بھر کے دینی مدارس کے طلبا نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ جامع مسجد صاحب الزمان میں منعقدہ اس عظیم الشان تقریب سے علما نے خطاب کے دوران، قرآن کے احیا میں مدارس اور معلمین کی ذمہ داریوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آج قرآن مجید کے حوالے سے علما اور طلبا پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے، لہذا اعلا قرآن کے احیا کے لئے کوششیں کریں۔ تقریب سے حجۃ الاسلام سید نثار موسوی نے ثقافتی یلغار اور مدارس کی ذمہ داری، حجۃ الاسلام شیخ فدا علی حلیمی نے قرآن کی نظر میں معلمین کی ذمہ داری اور حجۃ الاسلام فدا حیدری نے معلمین اور دینی مدارس کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے گفتگو کی۔ تقریب کے آخر میں حسن قرائت، نعتیہ اور کوئز مقابلے میں نمایاں کارکردگی دکھانے والوں کو نفیس انعامات سے نوازا گیا۔

سال بھر کے اخراجات نہ رکھنے والا شخص فطرے کا مستحق ہے

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر جامعہ منتظر لاہور کے مہتمم آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی نے واضح کیا ہے کہ اپنے اور اہل وعیال کے لئے سال بھر کے اخراجات نہ رکھنے والا شخص زکوۃ فطرہ کا مستحق ہے۔ جبکہ خود مستحق شخص پر فطرہ واجب نہیں ہے، نیز فطرہ کے مستحق وہی افراد ہیں جو زکوۃ کے مستحق ہیں۔ فطرہ چاند دیکھ کر واجب کی نیت سے بھی دیا جا سکتا ہے۔ دوسری صورت میں تمام مجتہدین کا متفقہ فتویٰ ہے کہ آپ عید کا چاند دیکھنے سے پہلے ماہ مبارک کی کسی بھی تاریخ میں فطرانہ دے سکتے ہیں۔ اور چاند دیکھ کر اس کا حساب کر سکتے ہیں۔ تاکہ مستحق افراد عید کی خوشیوں کے لئے سامان خرید سکیں۔

استاد علم کی شکل میں معاشرے میں باقی رہتا ہے، ڈاکٹر بشوی

یکم مئی روزِ شہادت شہید مرتضیٰ مطہریؒ کی مناسبت سے ایک خصوصی آنلائن علمی نشست بعنوان "اسلام میں خواتین، شہید مطہری کی نظر میں" منعقد ہوئی، جس کے مہمان قم المقدس ایران سے علامہ ڈاکٹر محمد یعقوب بشوی تھے اور میزبان خواہر سویرا بتول تھی۔ ڈاکٹر بشوی نے شہید مطہری کے خواتین کے معاشرے کی رہبری اور قیادت سے متعلق نظریے کے سوال کے جواب میں کہا کہ اسلام خواتین کو کسی بھی سیاسی، اقتصادی اور معاشرتی فعالیت سے منع نہیں کرتا ہے، لیکن عورت کی اصل ذمہ داری اولاد کی شکل میں آئندہ آنے والی نسلوں کی تربیت کرنا بتاتا ہے۔ انہوں نے روز معلم کی مناسبت سے کہا کہ استاد علم کی شکل میں اپنے شاگردوں میں باقی رہتا ہے یہی وجہ ہے کہ علما کے حوالے سے فرمایا گیا ہے کہ "العلماء باقون ما بقی الدھر" جب تک زمانہ باقی ہے علما بھی باقی ہیں۔

پاکستان کی فضا مردہ باد امریکہ کے نعروں سے گونج اٹھی

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے زیر اہتمام ملک بھر میں جمعۃ الوداع کو یوم القدس کے طور پر منایا گیا۔ ریلی کی قیادت آئی ایس او پاکستان کے رہنماؤں نے کی۔ ریلی کے شرکا نے فلسطین کے پرچم، بینرز، پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جبکہ جگہ جگہ اسرائیلی اور امریکی پرچم سڑک پر بچھائے گئے تھے، جن کو شرکا ریلی اپنے پیروں تلے روند کر امریکہ و اسرائیل کیساتھ اظہار برائت کرتے رہے۔ ریلی کے شرکا امریکہ اور اسرائیل کیخلاف جبکہ حماس، حزب اللہ اور فلسطینیوں کے حق میں نعرے بازی کرتے رہے۔ فضا ساڑھے 5 گھنٹے تک مسلسل مردہ باد امریکہ، مردہ باد اسرائیل کے فلک شگاف نعروں سے گونجتی رہی۔ قدس ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا: مسئلہ فلسطین پر امت مسلمہ بالخصوص عرب ممالک نے گذشتہ برسوں میں متحد ہو کر کوئی آواز بلند نہیں کی۔ جب بھی فلسطین کی غیور مسلمانوں کو ضرورت پڑی مسلمان ممالک نے بجائے ان کی مدد کے اپنے بارڈر بند کر کے اسرائیل کی درندگی میں اس کا بھرپور ساتھ دیا۔ ریلی کے آخر میں مظلوم فلسطینی مسلمانوں پر اسرائیلی جارحیت کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے قرارداد بھی پیش کی گئی۔

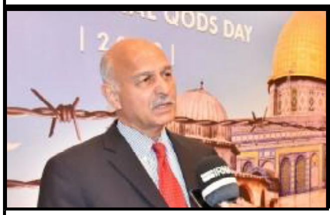

پاک ایران کا فلسطین کے دفاع میں اتحاد عالم اسلام کے دل کو دھڑکتا ہے

پاکستانی سینیٹ کے نمائندے اور اس پارلیمنٹ کی دفاعی کمیٹی کے چیئرمین مشاہد حسین سید کے مسئلہ فلسطین کے حوالے سے اظہار خیال

پاکستانی سینیٹ کے نمائندے اور اس پارلیمنٹ کی دفاعی کمیٹی کے چیئرمین نے کہا کہ دیگر اسلامی ممالک کے ساتھ فلسطین کے لیے اسلامی جمہوریہ ایران اور پاکستان کی حمایت سے دنیا کے مسلمانوں کے دل مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم القدس، ناجائز صہیونی ریاست کے قبضے کے خلاف فلسطینی حامی اقوام کے درمیان یکجہتی کی ضرورت کی یاد دہانی ہے۔ سینیٹر "مشاہد حسین" نے عالمی یوم القدس کے موقع پر اسلام آباد میں تعینات ارنا نمائندے سے ایک انٹرویو میں کہا کہ بانی اسلامی انقلاب حضرت امام خمینی قدس سرہ کی طرف سے رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو عالمی یوم القدس کے طور پر قرار دینا ایک تاریخی اور سٹریٹجک فیصلہ ہے جس نے آج تک پوری دنیا کو فلسطین کی حمایت میں متحد کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران اور پاکستان فلسطینی کاز کے دفاع اور صہیونی ریاست کی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے دنیا کی دیگر اقوام کے ساتھ شریک ہو کر ہمیشہ پیش پیش ہیں اور اس سے امت اسلامیہ کے دل کو تقویت ملتی ہے۔ مسلم لیگ نواز کے سینیئر رکن مشاہد حسین سید نے کہا کہ عالمی یوم القدس فلسطین کی حمایت اور یروشلم میں ناجائز صہیونی ریاست کے بے پناہ جرائم کے خلاف روشن خیالی کی راہ ہموار کرتا ہے اور ہم فلسطین پر قبضے کی بھرپور مذمت میں مسلمانوں اور دیگر آزادی پسند اقوام اور تحریکوں کی باہمی یکجہتی کو دیکھتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

وادی کشمیر میں یوم القدس کی مناسبت سے احتجاجی مظاہرہ

وادی کشمیر کے طول وعرض میں انجمن شرعی شیعیان کے زیر اہتمام یوم القدس کی مناسبت سے جلسے جلوس اور ریلیاں برآمد ہوئیں

وادی کشمیر کے طول وعرض میں انجمن شرعی شیعیان کے اہتمام سے یوم القدس کی مناسبت سے بڑے احتجاجی پروگرام منعقد ہوئے اور جلوس برآمد۔سب سے بڑا اجتماع مرکزی امام بارگاہ بڈگام نیں منعقد ہوا جھاں انجمن شرعی کے صدر حجت الاسلام آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے خطاب کیا اور جس کے بعد سب سے بڑا جلوس امام بارگاہ بڈگام سے برآمد ہوا جس میں ھزاروں کی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔جلوس کی قیادت حجت الاسلام آغا سید مجتبی عباس الموسوی نے کی اس احتجاجی ریلی میں لوگوں نے مظلوم فلسطینیوں کے حق میں نعرے لگاے۔ تاریخی امام بارگاہ حسن آباد سرینگر سے بھی اسی نوعیت کا جلوس برآمد ہوا جس سے حجت الاسلام سید یوسف الموسوی نے خطاب کیا محرم مطہر بانی تشیع کشمیر حضرت میر شمس الدین اراکی چاڑورہ میں بھی انجمن کے زیر اہتمام جلوس نکالا گیا اس کے اعلاوہ یاگی پورہ ماگام میں بھی ھزاروں کی تعداد میں لوگوں نے قدس ریلی نکالی جس میں آغا سید منتظر المھدی اور سید آقا محمد حسین صفوی نے خطاب کیا۔ مذکورہ جلوس امام بارگاہ یاگی پورہ سے مین روڈ ماگام تک نکالا گیا ..جامعہ مسجد سونہ پاہ بیروہ اور جامعہ مسجد اسکندر پورہ بیروہ میں بھی یوم القدس کی مناسبت پر احتجاجی جلوس نکالا گیا جامعہ مسجد اسکندرپورہ بیروہ میں امام جمعہ اسکندرپورہ نے خطاب کیا۔اس کے علاوہ بھی مختلف جلوس نکالے گئے۔

وادی کشمیر میں عید کے اجتماعات

جموں وکشمیر انجمن شرعی کے اہتمام سے وادی کے اطراف واکناف میں نماز عید کے بڑے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے نماز عید کا سب سے بڑا اجتماع مرکزی امام باڑہ بڈگام میں منعقد ہوا۔ جہاں تنظیم کے صدر حجت الاسلام والمسلمین آغا سید حسن الموسوی الصفوی کی اقتدا میں نماز عید ادا کی گئی۔ اس موقع پر آغا صاحب نے فلسفہ عید الفطر پر تفصیلی روشنی ڈالی اور فرزندان توحید کو عید مبارک پیش کی۔

وادی کشمیر کے جن دیگر مقامات پر نماز عید کے چھوٹے بڑے اجتماعات منعقد ہوئے ان میں قدیمی امام باڑہ حسن آباد سرینگر، امام باڑہ یاگی پورہ ماگام، خانقاہ میر شمس الدین اراکی جڈی بل، آستان شریف چاڈورہ، امام باڑہ گامدو سوناواری، جامع مسجد نوگام سنمبل نوگام، امام باڑہ چھتر گام چاڈورہ، جامع مسجد آبی گزر سرینگر، جامع مسجد سونہ پاہ بیروہ، جامع مسجد اسکندر پورہ بیروہ، امام باڑہ سوٹھ کٹر باغ چاڈورہ، امام باڑہ صوفی پورہ پہلگام، امام باڑہ پونچھ گنڈ بیروہ، امام باڑہ کمل کوٹ اوڑی، جامع مسجد شریف گرینڈ کلان بڈگام، امام باڑہ ڈب گاندربل وغیرہ شامل ہیں۔ جہاں مسلمانوں نے ایک ماہ اللہ کی بندگی کا شکر نماز عید کی شکل میں ادا کی۔

حیدرآباد میوزیم میں انٹرنیشنل نمائش؛ قرآن مجید اور کتابوں کے نسخے رکھے گئے

اس نمائش میں ۴۰۰ سے زیادہ اثر جو ہندوستانی اور ایرانی فنکاروں کے آثار ہیں؛ ان کی نمائش کی گئی اور کثیر لوگوں نے شرکت کی

انٹرنیشنل نور مائکروفیلم کی کوشش اور خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران دہلی ، مولانا آزاد یونیورسٹی ، کتابخانہ اردو ادبیات، روزنامہ اور چینل سیاست، جامعہ نظامیہ یونیورسٹی اور دوسرے سات تحقیقی اور ہنری ادارےکے تعاون سے ایک انٹرنیشنل قرآن اور میراث اسلامی کی نمائش کا بعنوان)مقدس ہنر کا تسلسل (سالار جنگ میوزیم) حیدرآباد(میں قاری استاد ابو الفضل نازدار و مذن حرم مطہر کی تلاوت سے افتتاح ہوا۔اس افتتاحیہ میں انٹرنیشنل نور مائکرو فیلم کے مدیر ڈاکٹر خواجہ پیری ، خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران کے قونصلر محمد علی ربانی، شاہرخی کونسلر آف جمہوری اسلامی حیدرآباد ، اسٹیٹ کے وزیر محمود علی، مولانا آزاد یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن اردو ادبیات

کے کتابخانہ اور ادارے کے دبیر پروفیسر شکور، روزنامہ اور چینل سیاست کے ایڈیٹر ظہرالدین علی خان، مجلس علما و ذاکرین کے رئیس شیعہ وقف بورڈ کے چئرمین ، حیدرآباد کے مجلس قانون گذاری کے نمائندہ فاروق حسین ، مدثر حسینی جامعہ نظامیہ کے مفتی نے مہمانان خصوصی کے عنوان سے اس پروگرام میں شرکت کی۔

اسی طرح افتتاحیہ کے پرگرام میں دو نفیس نسخے حاشیہ علی انوار التنزیل واسرار التاویل اثر علامہ قاضی نوراللہ شوستری دو جلد اسی طرح تفسیر امام صادق آثار قرآنی کے مجموعے کے ساتھ جو انٹرنیشنل نور مائکروفیلم کی زیرنگرانی ہندوستانی فنکاروں کی کاوشوں سے تیار ہوا جسکی مقدس ہنر کے تسلسل کے عنوان سے رونمائی کی گئی- اس نمائش میں ۴۰۰ سے زیادہ اثر جو ہندوستانی اور ایرانی فنکاروں کے آثار ہیں رونمائی ہوئی۔ نمائش میں ایرانی وہندوستانی ہنرمند برابر رہے

آہ! مولانا ڈاکٹر شیخ خورشید انور معروفی صدر الافاضل نے داعی اجل کو لبیک کہا

بڑے افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جا رہی ہے کہ آج بتاریخ ۴مئی ۲۰۲۲ بروز چہارشنبہ بوقت علی الصبح مولانا شبیر حسن زینبی اور مولانا وزیر حسن زینبی کے پھوپھی زاد بھائی مولانا ڈاکٹر خورشید انور ابن ناصر رضی مرحوم کا لکھنو میں اچانک حرکت قلب بند ہوجانے سے انتقال ہوگیا ہے۔مولانا ڈاکٹر شیخ خورشید انور معروفی ابن ناصر رضی مرحوم کی ولادت ۱۹ مئی ۱۹۶۰ کو پورہ معروف ضلع ضلع اعظم گڑھ حال ضلع مئو) یوپی (میں ہوئی۔ابتدائی تعلیم مدرسہ باب العلم

مبارکپور میں حاصل کی اور وہاں سے مولوی الہ آباد بورڈ اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ اس کے بعد مدرسہ سلطان المدارس و جامعہ سلطانیہ لکھنو سے منشی ، عالم ، فاضل فقہ ، سند الافاضل ،صدر الافاضل کی اسناد حاصل کیں۔

وہ نہایت دیندار ، نیک کردار،ملنسار اور خوش اخلاق انسان تھے ۔محکمہ صحت اور طبابت کے پیشہ سے تعلق رکھنے کی وجہ سے کافی مدت تک آپ کو خدمت دین کے ساتھ ساتھ خدمت خلق کا موقع میسر ہوا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

عالمی یوم قدس کے موقع پر مجلس علمائے ہند کی جانب سے ویبنار کا انعقاد

ویبنار میں سبھی مقررین نے اسرائیل کو ناجائز اور غاصب ریاست قرار دیا اور فلسطین کے مظلوموں کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کی

عالمی یوم قدس کے موقع پر مجلس علمائے ہند کی جانب سے ویبنار کا انعقاد عمل میں آیا جس میں شیعہ وسنی علما ومفکرین نے اظہار خیال کیا ۔ویبنار میں سبھی مقررین نے اسرائیل کو ناجائز اور غاصب ریاست قرار دیتے ہوئے فلسطین کے مظلوموں کی حمایت میں صدائے احتجاج بلند کی۔ویبنار میں قبلہ اول کی تاریخ اور اس کی عظمت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔

ویبنار میں افتتاحی تقریر کرتے ہوئے مولانا سرتاج حیدر زیدی نے کہا کہ اسرائیل ایک غاصب ریاست ہے جس نے ظلم وتشدد کے ذریعے فلسطین کی سرزمین پر قبضہ کیا ہے۔

آل انڈیا علما ومشائخ بورڈ گجرات کے صدر مولانا خواجہ نصر الدین چشتی نے کہا کہ مسجد اقصی مسلمانوں کے لیے نہایت محترم اور مقدس ہے مسلمانوں کو اس کی تاریخ اور عظمت کے بارے میں جاننا چاہیے تاکہ اس کی بازیابی کے لیے ہم مخلصانہ جدوجہد کرسکیں۔

مسجد ایرانیان ممبئی کے امام جمعہ اور معروف اسکالر مولانا نجیب الحسن زیدی نے اپنی تقریر میں کہا کہ پیغمبر اسلام نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی مسلمان صبح سو کر اٹھے اور وہ اپنے بھائیوں کیلیے فکرمند نہ ہو تو وہ مسلمان نہیں ہے۔

معروف خطیب اور مفکر مولانا شبیر علی وارثی نے کہا کہ فلسطین مسلسل ظلم وبربریت کا شکار ہے۔

ان کے علاوہ بھی مختلف مذہبی شخصیات اور شیعہ سنی علماء نے خطاب کیا اور فلسطین پر ہونے والے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی۔

نصابِ تعلیم کو الگ سمت وسو دینے کی کوشش

سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای (نے نئے تعلیمی سیشن کے لیے نصاب کا اعلان کردیا ہے۔اپنے نئے نصاب میں سی بی ایس ای نے درجہ 10 کی سماجیات کی کتاب سے پاکستانی شاعر فیض احمد فیض کی شاعری اور 11ویں کی تاریخ کی کتاب سے اسلام کے قیام، اس کے عروج اور توسیع سے متعلق مواد کو ہٹا دیا ہے۔اسی طرح بارہویں کی کتاب سے مغل دور پر مبنی ایک باب میں تبدیلی کی گئی ہے۔نصاب میں ان تبدیلیوں کے بعد کچھ اساتذہ نے اس پر سوال اٹھائے ہیں، تو کچھ نے اسے طلبا کے لیے کارآمد ٹھہرایا ہے۔دہلی واقع جواہر لال نہرو یونیورسٹی) جے این یو) کی پروفیسر موسمی باسو نے پوچھا ہے کہ آخر یہ تبدیلیاں کس بنیاد پر کی جارہی ہیں؟ کیا اس کے لیے اساتذہ سے رابطہ کیا گیا ہے؟ وہ کہتی ہیں کہ اسکول ہو یا کالج، نصاب میں بغیر کسی وجہ سے تبدیلیاں ہورہی ہیں۔

بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی کا مقابلہ ہر فورم پر کیا جائے

آل انڈیا ملی کونسل بہار کے زیر اہتمام موجودہ حالات مسائل اور ان کا حل کے موضوع پر زوم پر ویبنار منعقد ہوا۔جس میں ملک میں بڑھتی ہوئی نفرت، فرقہ پرستی اور جان ومال اور عزت وآبرو پر ہونیوالے حملوں کا جائزہ لیا گیا، اور ان کو قانونی، سماجی، سیاسی اور علمی طور پر حل کرنے پر زور دیا گیا، میٹنگ کی صدارت آل انڈیا ملی کونسل کے قومی نائب صدر مولانا انیس الرحمٰن قاسمی نے کی۔شرکا کا احساس تھا کہ نفرت اور فرقہ پرستی کو روکنے کے لیے سماجی سطح پر کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے،سول سوسائٹی کے تمام طبقات کو ساتھ لے کر قومی یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی قائم کی جائے،خاص طور پر جہاں جہاں ناخوشگوار واقعات ہوئے وہاں جلد از جلد امن کمیٹی بنا کر امن مارچ کیا جائے،تاکہ سماج سے خوف وہراس دور ہو اور لوگ ایک دوسرے کے ساتھ باہمی اخوت کو بڑھائیں،محبت کا پیغام دیں اور ایک دوسرے کی مدد کریں۔سماج کے دونوں طرف کے افراد معتدل اور غیر معتدل آپس میں مذاکرات کریں۔

عیدالفطر کے موقع پر ہندوستانی صدر اور وزیراعظم کی مبارکباد

ہندوستان کے صدر ڈاکٹر رام ناتھ کووند نے منگل کو عیدالفطر پر ہندوستانی عوام کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے کے بعد منایا جانے والا یہ تہوار ، معاشرے میں بھائی چارے اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کا ایک مقدس موقع ہے۔

انھوں نے کہا کہ میں اس مبارک موقع پر اپنے ہم وطنوں خاص طور مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔انھوں نے کہا کہ آیئے ہم سب اس مقدس موقع پر انسانیت کی خدمت اور ضرورت مندوں کی زندگیوں کو بہتر بنانے کا عہد کریں۔ہندوستان کے وزیراعظم نریندر مودی نے بھی عیدالفطر کے موقع پر اپنے مبارکباد کے پیغام میں ملک میں بھائی چارے اور قومی اتحاد میں توسیع کی خواہش ظاہر کی ہے ۔

نریندر مودی نے جو یورپ کے دورے پر ہیں، ٹوئٹر پر عیدالفطر کی مبارکباد کا پیغام جاری کرکے کہا ہے کہ میں آرزو کرتا ہوں کہ اس مقدس موقع پر ہمارے معاشرے میں اتحاد و بھائی چارے کے جذبے میں اضافہ ہو۔

نجف اشرف میں ''المشکاۃ'' نامی خصوصی رسالہ کا رسم اجرا

مرکز زہرا سلام اللہ علیہا نجف اشرف میں المشکا فاؤنڈیشن نجف اشرف کے زیر اہتمام المشکاۃ نامی خصوصی رسالہ وقت کی ضرورت کے تحت بعنوان القرآن) شمارہ نمبرا (عمل میں آیا جسمیں نجف اشرف کے بزرگ علما وطلاب نے شرکت کی۔

اس جشن کا آغاز مولانا قاری عمران حسین نجفی نے تلاوت کلام پاک کے ذریعے کیا نظامت کے فرائض کو مولانا عباس مہدی گورکھپوری نے انجام دیے اس جشن پر مسرت میں شعرا کرام جناب ابوذر خرم آبادی، جناب منتظر اعظمی، جناب دانش علمدار اور جناب آل احمد صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں مدح مولا پیش کیا اس کے بعد خطابت کے فرائض عالیجناب مولانا سید اظہار عباس صاحب نے انجام دیتے ہوئے آیات وروایات کی روشنی میں اہمیت قلم اور ضرورت قرآن پر روشنی ڈالی۔اور آخر میں سید ثاقب حسن صاحب نے رسالہ کے تمام اراکین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

مدرس بنت الہدی قم؛ شہیدہ بنت الہدی کی برسی کا انعقاد

۱۹اپریل شہیدہ آمنہ بنت الہدی کے یوم شہادت کی مناسبت سے شہیدہ کی شخصیت و افکار سے آگاہی کے لئے مدرسہ بنت الہدی قم میں طالبات نے ایک علمی نشست کا اہتمام کیا گیا اور اس نشست سے خواہر معصومہ جعفری نے خطاب کیا۔ شہیدہ بنت الہدی کے افکار میں عصر حاضر کی خواتین کو درپیش چیلنجز اور راہ حل کے موضوع پر گفتگو کرتی ہوئی انہوں نے کہا کہ شہیدہ بنت الہدی کو معاصر علما نے بنت الاسلام و بنت الہدی کا لقب دیا ہے! صرف یہی ہی نہیں بلکہ زمانے کے نائب امام رہبرِ معظمِ انقلابِ اسلامی آیت اللہ خامنہ ای شہیدہ کے بارے میں یوں فرماتے ہیں کہ ہمارے اسی زمانے میں ایک جوان، شجاع، بہادر، نڈر، عالمہ، مفکر اور ہنرمند خاتون بنت الہدی نے پوری تاریخ کو ہلا کر رکھ دیا۔

اسلامیات سے متنازعہ مواد حذف و متفقہ مواد شامل کیا جائے

مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین کی مرکزی سیکرٹری جنرل سیدہ زہرا نقوی نے یکسان نصاب کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ مختلف نصابی کتب سے دل آزار مواد کو نکالا اور صرف مشترکہ اور متفقہ مذہبی مواد شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نصاب کیلئے متعارف کروائے گئے اقداری نظام پر نظرثانی اور اسے علامہ اقبال کے اسلامی اقداری نظام سے ہم آہنگ کیا جائے اور اس میں خودی، غیرت، حمیت، ظالم سے نفرت اور مظلوم کی حمایت، شجاعت، حریت اور سماجی انصاف جیسی اعلی اقدار شامل کی جائیں اور نصاب میں اس کے مطابق تبدیلی کی جائے۔ اسلامیات کے نصاب سے متنازعہ شخصیات کے ابواب حذف کیے جائیں اور ان کی جگہ مسلمہ اور متفقہ اسلامی شخصیات شامل کی جائیں۔

اسلام آباد ایم ڈبلیو ایم شعبہ خواتین کی طرف سے راشن تقسیم

ماہ مبارک رمضان میں مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کی جانب سے اسلام آباد کے علاقہ علی پور اور بھارہ کہو میں ضرورت مند گھرانوں میں راشن کی تقسیم ۔شعبہ خواتین کی مرکزی سیکرٹری سیاسیات وتربیت محترمہ نرگس سجاد کی سربراہی میں ایم ڈبلیو ایم ضلع اسلام آباد و راولپنڈی کی خواتین نیا سلام آباد کے علاقہ علی پور اور بھارہ کہو میں راشن تقسیم کیا۔ راشن میں آٹا، گھی، آئیل، چاول، دالیں، روح افزا وخوردونوش کا دیگر سامان مختلف نادار گھرانوں میں تقسیم کیا۔ محترمہ بیناشاہ مرکزی مسئول آفس شعبہ خواتین، محترمہ صدیقہ کائنات ضلعی سیکرٹری جنرل ضلع اسلام آباد اور دو دیگر خواتین بھی ان کے ہمراہ تھیں جنہوں نے اس کارخیر میں حصہ لیا ۔ ان خواتین نے اپنی مدد آپ کے تحت پہلے نقد رقوم کی جمع آوری کی اور سامان خریدا اور ان فیملیز تک پہنچایا جن کے پاس کھانے پینے کا سامان نہیں تھا اور کوئی ان کا کمانے والا بھی نہیں ہے۔ اس دور میں بھی ایسی فیملیز موجود ہیں جو کسی سے دست سوال نہیں کرسکتیں بلکہ بہت ہی مشکل حالات میں گزارا کررہی ہیں۔

ملک میں مسلمانوں کے گھروں اور روزگار کو برباد کیا جا رہا ہے

نئی دہلی _ جموں کشمیر کی سابق چیف منسٹر وصدر پی ڈی پی محبوبہ مفتی نے کہا ہے کہ ملک میں مسلمانوں کے گھروں اور روزگار کو برباد کیا جا رہا ہے جبکہ وزیر اعظم مودی کچھ بھی نہیں کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک کے کروڑوں مسلمان سہمے ہوئے ہیں اور جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے مستقبل کا بھی بھیڑا غرق کر دیا گیا ہے انھوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی برقی سے ملک بھر کے کارخانے اور گھر چلتے ہیں لیکن خود ہم ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں بھی اندھیرے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک سب سے بڑا سیکولر ملک ہے لیکن اس میں مسلمانوں کے گھروں اور روزگار کو برباد کیا جا رہا ہے اور وزیر اعظم مودی خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں' کروڑوں مسلمان ڈرے اور سہمے ہوئے ہیں اور وزیر اعظم کے گھر کے باہر جہانگیر پوری میں تنازعہ چل رہا ہے اور عدالت عظمی کے احکامات کی بھی تعمیل نہیں کی جا رہی۔

کرگل زینبیہ ویلفئر سوسائٹی؛ جشن تکلیف کی مناسبت سے محفل

جس میں دارالقرآن مرکزی زینبیہ IKMT کرگل کے کے طالبات کے علاوہ خواتین کی خاصی تعداد نے شرکت کی۔

جشن کریم اہلبیت وجشن تکلیف کے مناسبت زینبیہ وویمن ویلفیر سوسائٹی کہ اہتمام سے پر وقار محفل کا انعقاد کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، روز ولادت باسعادت نوسہ رسول کریم آل طہ امام حسن علیہ السلام ک موقع پر ایک محفل جشن زینبیہ ہال کرگل میں منعقد ہوئی جس میں دارالقرآن مرکزی زینبیہ IKMT کرگل کے کے طالبات کے علاوہ خواتین کی خاصی تعداد نے شرکت کی۔ جشن کا اغاز قرآن کریم کی تلاوت سے ہوا جس کا شرف گروہ ہمخوانی شہید بہشتی دارالقرآن مرکزی کے طالبات نے حاصل کی۔ محفل کی نظامت کے فرائض خانم طاہرہ زاکری نے سرانجام دیئے، جبکہ منقبت خواں گروہ شہید مطہری، گروہ فاطمیون، اور گروہ بسیج زینبیہ نے بارگاہ عصمت وطہارت علیہ السلام میں نظرانہ عقیدت پیش کئے، محفل کی صدارت محترمہ خدیجہ صالحی نے کی۔

واضح رہے ہر سال 15 رمضان المبارک امام حسن مجتبی ک یوم ولادت کے موقع پر نو بالغ بچیوں ک لئے جشن عبادت (جشن تکلیف) کے مناسبت سے مناتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

تحریف کے علل و اسباب شہید مطہری کی نگاہ میں

(شہید مطہری کی شہادت اور روز معلم کی مناسبت سے خصوصی مضمون)

تحریر: الیاس حسین مدرس

مقدمہ: چشمے سے پھوٹنے والا پانی صاف اور ہر قسم کی آلودگی سے پاک ہوتا ہے لیکن جیسے جیسے یہ اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہے اس کا رنگ اور بو میں بتدریج تبدیلی آتی رہتی ہے اور اپنی صفائی اور شفافیت کو کھو دیتا ہے پس اس میں موجود آلودگی، اگر نظر آئے تو یہ خود اس پانی سے پرہیز کرنے کا سبب بنتی ہے لیکن اگر یہ پانی کسی خطرناک نامحسوس جراثیم کے ساتھ گھل مل جائے تو اس صورت میں ظاہری طور پر تو یہ پانی صاف وشفاف نظر آئے گا لیکن اندرونی طور پر خطرناک ہوگا لھذا اس کے خطرہ کو پہچاننے اور اس سے بچنے کا واحد راستہ ماہر افراد کی طرف رجوع کرنا اور انکی ہدایت کے مطابق اس سے پرہیز کرنا ہے۔ مذہبی عقائد اور تعلیمات بھی اسی بہتے ہوئے پانی کی طرح وحی کے چشمے سے متصل ہیں۔ لیکن اسلامی تعلیمات شروع ہی سے تحریف کے خطرے سے دوچار رہا ہے اور اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ اسے دوست اور دشمن دونوں کی طرف سے نقصان پہنچایا گیا لھذا ممکن ہے وقت گزرنے کے ساتھ مختلف گروہ اور افراد کی طرف سے مختلف وجوہات اور مقاصد کے تحت اس میں تحریف واقع ہوئی ہو پس اسی بناپر مذہبی عقائد اور تعلیمات کا بھی ہمیشہ اس کے ماہرین کے ذریعے ہی جانچ پڑتال اور صفائی ہونی چاہیے اور ہر دور میں صالحین کی ایک جماعت، دین کی حفاظت کا بوجھ اٹھانے کے ساتھ اہل باطل اور ناداں دوستوں کی غلط تاویلات اور تحریفات کو دین سے دور کرنے کی کوشش کرتے رہے لیکن ان میں سے بعض علما، نمایاں کارکردگی کے حامل رہے ہیں انہی میں سے ایک شھید مطہری کی ذات ہے انہوں سے اس مشن کی تکمیل کی راہ میں جام شہادت نوش کیا۔

تحریف کا مفہوم: تحریف، جو عربی میں "حرف" سے ماخوذ ہے، جس کا مطلب ہے کسی چیز کو اس کے اصل راستے سے ہٹا دینا۔

اقسام تحریف: شہید فرماتے ہیں کہ: تحریف کے بہت سارے اقسام ہے ان میں سے اہم ترین تحریف لفظی اور معنوی ہے

تحریف لفظی: لفظی تحریف سے مراد کسی چیز کی ظاہری شکل کو بدلنا ہے۔ مثال کے طور پر، کسی نے آپ سے کچھ کہا اور آپ اس کی بات میں کچھ کمی یا کچھ اضافہ کر کے پیش کرے اس کے جملوں کو اس طرح آگے پیچھے کرے کہ اس کا مفہوم ہی بدل جائے۔ اس قسم کی تحریف کو تحریف لفظی کہا جاتا ہے۔

تحریف معنوی: تحریف معنوی میں اس کی ظاہری شکل وصورت کو تبدیل نہیں کیا جاتا لیکن اس لفظ کی توجیہ اس طرح کی جاسکتی ہو کہ اس کا صحیح مفہوم اور کہنے والے کا مطلب بھی یہی ہو اور اس کی ایک اور توجیہ بھی ممکن ہو جو آپ کے مقصد اور ہدف کے مطابق ہو لیکن کہنے والے کا مقصود نہ ہو تو اس کو تحریف معنوی کہا جاتا ہے۔

تحریف کی نسبت شہید مطہری کی حساسیت:

شہید مطہری نیا یک طرف اپنے آپ کو معارف اہلبیت علیہم السلام کے آب زلال سے سیراب کیا تھا اور دوسری طرف وہ دنیا میں موجود مختلف افکار، نظریات، مکاتب فکر اور مسالک سے مکمل اور گہری واقفیت بھی رکھتے تھیا نہی نمایاں خصوصیات کے بنا پر انھوں اپنی فطری صلاحیتوں اور ذہانت کو بروئے کار لاتے ہوئے نسل نو کو اسلام سے آشنا کرنے کے علاوہ اسلام کے چشمہ زلال کو تحریف سے آلودہ کرنے کے لئے استعمار کی طرف سے ہونے والی مذموم کوششوں کا بھی ڈٹ کر مقابلہ کیا چنانچہ دشمن جس راستے سے بھی داخل ہو کر چشمہ ہدایت کے آب زلال کو تحریف کے جراثیم سے آلودہ کرنا چاہتا تھا شہید مطہری ان کے سامنے چٹان بن کر کھڑے ہوجاتے اور ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بناتے ہوئے ان کے مذموم چہروں کو بے نقاب کرتے تھے۔ تحریف کے حوالے سے علما کی ذمہ داری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے

فرمایا: جب حالات ایسے ہو جائیں کہ حق اور باطل، صحیح اور غلط کی پہچان دشوار ہو جائے تو ایک دینی رہبر اور رہنما کا بنیادی فریضہ صحیح راستہ کی ہدایت اور انحرافات اور تحریف کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے

رہبر معظم فرماتے ہیں کہ: ''میری نظر میں انحرافی نظریات کا مقابلہ کرنے میں شہید مطہری کو اولین درجہ حاصل ہے ... ہمیں تسلیم کرنا چاہیے کہ شہید مطہری امام خمینی کے بعد تحریف کے حوالے سے سب سے زیادہ حساس تھے۔''

شہید مطہری انحرافی نظریات اور اسلام کی غلط تفسیر کو استعماری طاقتوں امریکہ اور سویت یونین سے زیادہ خطرناک سمجھتے تھے آج اسلام کو جس چیز سے خطرہ ہے وہ صرف امریکہ اور دوسری استعماری طاقتیں ہی نہیں بلکہ اسلامی احکام کی غلط تفسیر اور ان میں تحریف کرنا زیادہ خطرناک ہے۔

تحریف کے علل و اسباب: شہید کی نظر میں تحریف کے اسباب وعوامل دو قسم کے ہیں ایک عمومی عنصر اور دوسرا خصوصی؛

الف: عمومی عنصر، عام طور پر ایسے عوامل ہوتے ہیں جو تاریخ کو مسخ کرتے ہیں لیکن کسی خاص واقعے سے مخصوص نہیں ہے۔

ب: دوسرا خصوصی جو کہ افسانے، قصے اور کہانی تخلیق کرنے کا انسانی رجحان ہے اور یہ عنصر دنیا کی تمام تاریخوں میں موجود ہے چونکہ تمام انسانوں میں اپنے قومی اور مذہبی شخصیات سے محبت کا جذبہ پایا جاتا ہے اسی وجہ سے ان کے بارے میں مختلف قصے اور افسانے بھی گھڑ لیتے ہیں۔

تحریف کے نقصانات شہید کی نظر میں

شہید فرماتے ہیں کہ ممکن ہے کوئی یہ کہے، تحریف میں کیا حرج ہے؟ نقصان کیا ہے؟ خطرہ کیا ہے؟ اس بات سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہر چیز کے لئے ایک آفت ہوتی ہے رسول گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں: دین کی آفت تین چیزیں ہیں: ۱) بدکار اور فاسق دانشمند ۲) ظالم رہبر ۳) نادان مقدس عابد۔

جس طرح ہر چیز کے لئے ایک آفت ہوتی ہے اسی طرح دین، آئین اور مسلک کی بھی اپنی مخصوص آفت ہے رسول گرامی ص نے جن تین گروہ کا ذکر فرمایا لیکن دین میں تحریف ان میں سے دو گروہ (بدکردار وفاسق عالم اور نادان مقدس) کی طرف سے ہوتا ہے یہ دو گروہ دین کی آفت ہے جو دین کو تباہ کر دیتے ہیں۔ اسلام سے تعلق اور محبت کا ایک تقاضا یہ ہے کہ دین کو بعینہ اسی حالت میں قبول کیا جائے جیسا کہ اللہ نے بھیجا اس میں کوئی تبدیلی، کمی یا اضافہ اسلام سے محبت کے خلاف ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com

عیدفطر کی تعلیمات پر ایک نظر

(عیدالفطر کی مناسبت سے مضمون: محمد علی حجتی)

مقدمہ: ہر قوم کے ہاں کچھ دن خاص تاریخی اہمیت کی حامل واقعے کی وجہ سے یادگار کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم کا نمرود کی آگ سے نجات پانے، حضرت یونس کا مچھلی کے پیٹ سے زندہ نکالے جانے کا واقعہ، اسی طرح حضرت عیسی کی امت کے لئے آسمانی مائدہ نازل ہونے کا عظیم واقعہ، کہ ان دنوں کو ان امتوں کیلئے عید قرار دی گئی ہے۔ اسلام میں بھی شوال کی پہلی تاریخ اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو اہم مناسبتوں کی وجہ سے مسلمانوں کیلئے عید قرار دی گئی ہے۔

اسلام میں یادگار واقعات کے سلسلے میں متعدد عیدیں منائی جاتی ہیں جن میں عید غدیر، عید فطر اور عید قربان زیادہ مشہور ہیں، چنانچہ ہر سال 18 ذی الحجہ کو حضرت علی علیہ السلام کی امامت اور پیغمبر اکرم کی جانشینی کے منصب پر فائز ہونے کی مناسبت سے عید منائی جاتی ہےجو کہ عید غدیر کے نام سے مشہور ہے، اسی طرح عید قربان، اللہ تعالی کے حضور اولاد کی اس بے مثال قربانی کی یادگار ہے جسے حضرت ابراہیم نے منی کے مقام پر پروردگار کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے پیش کی تھی، عید فطر بھی ماہ مبارک رمضان کے اختتام پر فریضہ صیام کے مکمل ہونے پر، اللہ کی نعمت اور رحمت کے نزول اور اللہ تعالی کی جانب سے روزہ داروں کو عطا ہونے والی پاداش کی خوشی میں منائی جاتی ہے۔ (صحیفہ سجادیہ)

عید فطر کی تعلیمات: عید فطر کے اعمال، دعاوں اور اذکار میں موجود انسان ساز پیغام اور تعلیمات کو ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے:

۱۔عید فطر خوشی سمیت اللہ کی بندگی کا دن ہے۔

۲۔شب و روز عید، نماز کے بعد کی مخصوص تکبیروں میں اللہ کی عظمت اور نعمتوں کا اقرار ہے، علما اخلاق کے مطابق تکبیر کے دو معنی ہیں؛ ایک یہ کہ خدا کی ذات اس سے بالاتر ہے کہ اس کی کبرائی کو انسان درک کر سکے، دوسرا یہ کہ خداوند متعال کو مخلوقات کی صفات کے ذریعے توصیف نہیں کیا جاسکتا نہ حواس کے ذریعے سے درک کیا جا سکتا ہے نہ ہی ذات مقدس تعالی کو انسان کے ساتھ تشبیہ دی جاسکتی ہے۔

۳۔شب و روز عید کی نمازیں، دعایں، تکبیریں اور جملہ اعمال جہاں قرب الہی کا وسیلہ ہیں

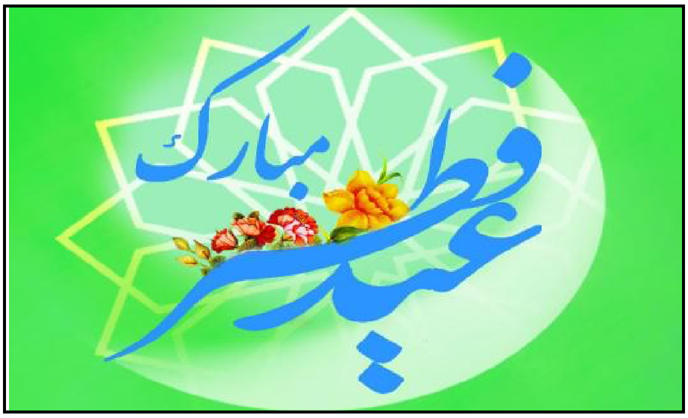

وہاں گناہوں کی بخشش کا ذریعہ بھی ہیں اسی طرح انسان ان کے ذریعے سے مادی و معنوی فیوضات سے بہرہ مند بھی ہوتا ہے تو انہی اعمال صالحہ کے ذریعے زمینی و آسمانی بلاووں اور مشکلات سے نجات بھی پاتا ہے، چنانچہ معصوم کا فرمان ہے: نماز پرہیزگاروں کیلئے قرب الہی حاصل کرنے کا بہترین وسیلہ ہے۔

۴۔دعا رزق میں برکت کا سبب قرار دیا گیا ہے اور روایات کے مطابق دشمن کی شر سے بچنے کیلئے بہترین سلاح بھی کہا گیا ہے چنانچہ پیغمبر اکرم کا فرمان ہے: دن رات اپنے پرودگار کے حضور دعا کیا کرو کیونکہ دعا مومن کی سلاح ہے امیر المومنین نے فرمایا ہے: جو شخص خیر و عافیت سے ہے اور کسی مشکل میں مبتلا نہیں ہے وہ ہرگز یہ خیال نہ کرے کہ مشکل میں گرفتار اور پریشان حال شخص اس سے زیادہ دعا کا محتاج ہے۔

انسان عید فطر کے نماز کی دعائے قنوت میں اللہ کی عظمت، کبرائی اور سخاوت کے اقرار کے ساتھ، اللہ کے حضور گناہوں کی مغفرت، نعمتوں کی بخشش اور صالحین کے راہ پر گامزن رکھنے کی درخواست کرتا ہے۔ اور اللہ تعالی کی بارگاہ میں ماہ رمضان کے روزوں کے قبولیت، حج ادا کرنے کی توفیق، گناہان کبیرہ کی مغفرت اور رزق عطا کرنے کی استدعا کرتا ہے۔

۵۔ہر نماز اور دعا میں محمد و آل محمد پر درود بھیجنے کے بارے میں متعدد بار تاکید کا مقصد، انسانوں کو چودہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ متصل رکھنا ہے نیز صلوات کا مختلف الفاظ میں نقل ہونا معصومین کے صفات جمیلہ کے جلوے کا عکاس ہے، صلوات جہاں خود ایک دعا اور مستحب عمل ہے وہاں دوسری دعاوں کی قبولیت اور استجابت کا ذریعہ بھی ہے۔

۶۔زکات فطرہ ادا کر کے انسان اللہ کے فرمان پر عمل کرتا ہے جس کا فائدہ سب سے پہلے فطرہ ادا کرنے والے کو واجب کی انجام دہی، خود اس کی سلامتی اور مال میں برکت کی صورت میں ملتا ہے اس کا دوسرا فائدہ مستحقین اور مالی طور پر کمزور افراد کو عید کی خوشیوں میں شامل کر کے ان سے احساس محرومی کو دور کرنا ہے جو کہ روایات کے مطابق فطرے کا فلسفہ بھی یہی ہے۔ امیر المومنینؑ کا فرمان ہے: زکات فطرہ ادا کیا کرو کیونکہ یہ پیغمبر اکرم کی سیرت اور خداوند کی طرف سے واجب فریضہ ہے۔ فطرہ روزہ ماہ رمضان کے قبول ہونے کی شرط اور آئندہ سال تک انسان کے حفظ وامان میں رہنے کا ذریعہ بھی ہے۔ اسلام کے آفاقی قوانین میں واجبات کی ادائیگی میں ہمیشہ سہولت کا لحاظ رکھا گیا ہے چنانچہ فطرہ ادا کرنے میں ان چیزوں کو مقدم رکھا گیا ہے جن کو سال بھر میں زیادہ استعمال کرتا ہے، حتی کہ مکلّف کو معین شدہ جنس اور اس کی قیمت میں مختار بنایا گیا ہے تاکہ واجب کی ادائیگی میں اس کو دقت نہ ہو۔

۷۔عید فطر کے اعمال میں باطنی وجسمانی طہارت اور ماحول کی صفائی کا درس ملتا ہے۔

نتیجہ: مذکورہ بالا سطور میں ذکر شدہ مطالب سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ عید فطر مسلمانوں کے لیے ایک عظیم خوشی کا دن ہے۔ جس دن روزہ دار ایک مہینہ اللہ کی عبادت میں مشغول رہ کر اخروی زندگی کیلئے ذخیرہ بھی حاصل کرتے ہیں ساتھ ساتھ زکات ادا کر کے معاشرے کیمالی کمزور افراد کو عید کی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں گویا یہ ظاہری و باطنی پاکیزگی، صلہ رحمی، ہمدردی، خوشی منانے اور دوسروں کو خوشی میں شامل کرنے کا دن ہے۔

Please Join Us On Social Media

ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔

fb.me/HawzaNewsUrdu/

HawzahNews_ur

t.me/HawzaNewsUrdu

hawzahnews_ur@Gmail.com

HawzahNewsUrdu?s=08

hawzahnews_ur

حوزہ نیوز ایجنسی

ur.hawzahnews.com

PDF created with pdfFactory Pro trial version pdffactory.com